سوال

ماں باپ حیات ہیں۔ والد کی زمین والد اور اولاد کے نام ہے۔ کیا والد اپنی اولاد کے نام کی گئی زمین دوبارہ صرف اپنے نام کروا سکتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان اولاد کو اپنی زندگی میں جو مال دیتا ہے وہ عطیہ اور گفٹ ہوتا ہے۔ گفٹ دے کر واپس لینا جائز نہیں ہے، لیکن باپ اپنی اولاد کو گفٹ دے کر واپس لے سکتا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

العَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ (صحيح البخاري وفضلها والتحريض عليها: 2589)، صحيح مسلم، الهبات: 1622)

ہبہ کر کے واپس لینے والا شخص اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے اسے چاٹ جاتا ہے۔

سیدنا ابن عمر اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً أَوْ يَهَبَ هِبَةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ فَإِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ (سنن أبي داود، الإجارة: 3525، سنن ترمذي، أبواب الولاء والهبة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم: 2132) (صحيح)

کسی آدمی کو حلال نہیں کہ کوئی عطیہ دے یا ہدیہ اور پھر اسے واپس لوٹا لے۔ سوائے باپ کے جو وہ اپنے بیٹے کو دے (تو واپس لے سکتا ہے۔) اس شخص کی مثال جو عطیہ دے کر واپس لے لیتا ہے اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے، جب پیٹ پھر جائے تو قے کر دیتا ہے اور پھر دوبارہ اسی کو کھانے لگ جاتا ہے۔

والد نے اپنی جو زمین اولاد کے نام کروائی ہے وہ اس کی طرف سے اولاد کو گفٹ ہے، وہ اسے واپس لے کر دوبارہ صرف اپنے نام کروا سکتا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال